PRESS RELEASE

For immediate release
March 5, 2021

SECP Commissioner Indicates Correlation Between Female Presence on Boards and Companies' Performance

ISLAMABAD, March 5: The SECP Commissioner for Corporate Supervision, Ms. Sadia Khan said that there seemed to be a positive correlation between increased female presence on the board of a company and its performance. She was delivering a keynote address at the Global Diversity & Inclusion Benchmarks Awards, organised by the Centre for Global Inclusion USA in Karachi.

Ms. Sadia shared the results of a recent study on women on boards, conducted jointly by SECP and PSX. She explained that the positive impact on women's presence at decision making forums can be easily judged over time as exhibited by the Return on Assets (ROA) and Return on Equity (ROE) of companies with and without women.

In the year 2019, she told the participants, the ROA of companies without women was 1.73 %, while it was 2.86% for companies having women directors on their board. Similarly, the ROE of companies without women was 9.4 % and the ROE of companies with women directors was 14.83 %.

Section 154 of Companies Act, 2017 requires public interest companies to have female representation on their boards. Furthermore, the Listed Companies (Code of Corporate Governance) Regulations, which were amended in 2019, require the board of directors to have at least one female director. Contravention of the requirement attracts a penalty of up to five million rupees and if the contravention is a continuing one, a further penalty up to one hundred thousand rupees per day shall be applicable.

Explaining the research results further, Ms. Sadia said that the proportion of listed companies with women directors shows an increase from 31% in 2017 to 58% in 2019. Similarly, the number of women directors have increased by 3% since the regulations were introduced: from 8.8% in 2017 to almost 12% in 2019. At the same time the number of Chairwomen increased from 24 to 33 (an increase of 37.5%). The data, she concluded, clearly demonstrates positive influence of SECP regulations on board gender diversity in the listed companies.

In order to encourage meaningful presence of women in boardrooms, she recommended that women need to remain in the pipeline; get accredited, and build their portfolio. Companies should be making well-articulated diversity policies, approved at the Board level and implemented under its constant watch. She added that adequate networking opportunities need to be given to senior women by nominating them on various industry forums.

بورڈ پر خواتین کی نمائندگی کمپنی کی کارکردگی پر مثبت اثر ڈالتی ہے؛ ایس ای سی پی کمشنر سادیہ خان

اسلام آباد (مارچ 5) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی کمشنر کارپوریٹ سپرویژن، سادیہ خان کا کہنا ہے کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خواتین کی نمائندگی کمپنی یا ادارے کی کارکردگی مثبت طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ وہ سینٹر فار گلوبل انکلویشن، امریکہ کی جانب سے کمپنیوں میں خواتین کی نمائندگی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔

انہوں نے لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی شمولیت کے حوالے سے ایس ای سی پی اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی مشترکہ جائزہ رپورٹ کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سال 2019 میں ایسی کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود تھی، ان کمپنیوں کا اثاثہ جات اور سرمائے پر حاصل کیا جانے والا منافع، ان کمپنیوں سے زائد تھا کہ جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود نہیں تھی۔ سال 2019 میں ایسی کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود تھی، ان کا اثاثہ جات پر منافع کی شرح 2.8% تھا جبکہ جن کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین موجود نہ تھیں، ان کا اثاثہ جات پر منافع کی شرح 1.7% تھی۔ اسی طرح سے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی رکھنے والی کمپنیوں کا سرمائے پر منافع 14.8 تھا جبکہ جن کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین موجود نہ تھیں، ان کا منافع کی شرح 9.4% تھی۔

سادیہ خان نے شرکاء کو بتایا کہ سال 2017 میں ایس ای سی پی کی جانب سے لسٹڈ کمپنیوں کے کارپوریٹ گورننس کے کوڈ (ریگولیشنز) متعارف کروائے گئے تھے جن میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازمی قرار دیا تھا کہ وہ اپنے بورڈ پر کم از کم ایک خاتون رکن تعینات کریں۔ ان ریگولیشنز میں 2019 میں ترامیم بھی کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنی پر پچاس لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اور اگر کمپنی کی جانب سے مسلسل خلاف ورزی کی جاتی رہے تو کمیشن ایک لاکھ روپے روزانہ جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی جانب سے ریگولیشنز کے اجراء کے بعد لسٹڈ کمپنیوں میں خواتین ڈائریکٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ایسی لسٹڈ کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین ڈائریکٹرز موجود تھیں، ان کا تناسب 2017 میں 31 فیصد تھا جو کہ 2019 میں بڑھ کر 58 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی طرح لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین ڈائریکٹرز کا تناسب 2017 میں 8.8 فیصد تھا جو کہ 2019 میں بڑھ کر 12 فیصد ہو گیا۔ جن شعبوں میں خراتین کی تعداد سب سے زیادہ ہے ان میں ٹیکسٹائل اور مینوفیکچرنگ کے شعبے شامل ہیں۔